I-SAPS

Institute of
Social and Policy Sciences

Informing Policies, Reforming Practices

ضلع رحیم یار خان

تعلیمی لحاظ سے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی

جولائی 2015ء تا دسمبر 2015ء

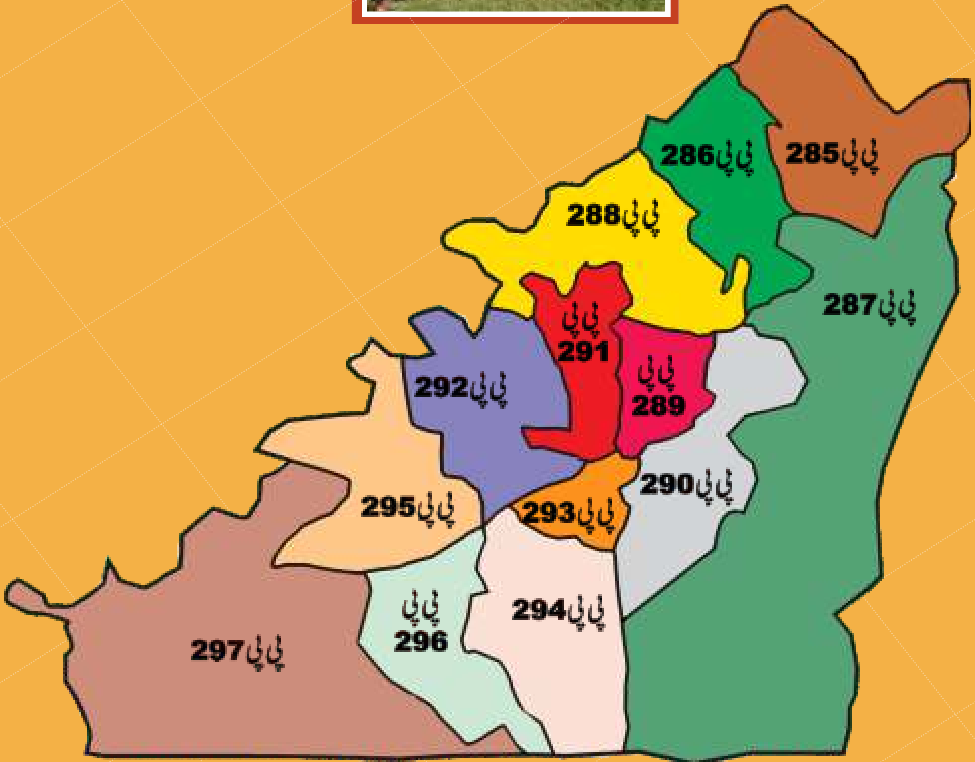

ضلع رحیم یار خان

تعلیمی لحاظ سے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی

جولائی 2015ء تا دسمبر 2015ء

ضلع رحیم یار خان

تعلیمی لحاظ سے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی

جولائی 2015ء تا دسمبر 2015ء

مطبوعات:

انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز

مکان نمبر 13، گلی نمبر 1، G-6/3 اسلام آباد

پوسٹ بکس نمبر 1379، اسلام آباد، پاکستان

فون: 0092-51-111-739739، فیکس: 0092-51-2925336

ای میل: info@i-saps.org، ویب سائٹ: www.i-saps.org

ISBN: 978-969-7612-09-3

© 2015-SAPS, Islamabad.

رینکنگ کارڈ میں دیئے گئے اعداد و شمار و معلومات انسٹیٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز کی تحقیق کا نتیجہ ہیں۔

فہرست

1- تعارف 1

2- بنیادی مقاصد 1

3- درجہ بندی کا طریقہ کار (Ranking Methodology) 1

4- تعلیمی معیار کے اعداد و شمار (تعلیمی سکور) 1

5- سکولوں میں دستیاب سہولتوں کے اعداد و شمار (سکول سکور) 1

6- حلقہ جاتی تعلیمی درجہ بندی 2

7- گراف نمبر 1 ۔ صوبائی حلقہ جات کے تعلیمی معیار کے لحاظ سے اعداد و شمار اور درجہ بندی 3

8- گراف نمبر 2 ۔ صوبائی حلقہ جات کے سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی دستیابی کے حوالے سے اعداد و شمار اور درجہ بندی 4

9- نقشہ نمبر 1 ۔ صوبائی حلقوں کی تعلیمی لحاظ سے درجہ بندی 5

10- نقشہ نمبر 2 ۔ صوبائی حلقوں کی سکولوں میں موجود بنیادی سہولتوں کے حوالے سے درجہ بندی 6

1- تعارف:

ضلع رحیم یار خان میں تعلیمی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے صوبائی اسمبلی کے حلقوں کی سطح پر تعلیمی اعداد و شمار کا تجزیہ کیا گیا جس کی بنیاد پر ان حلقوں کی تعلیمی معیار اور سکولوں میں سہولیات کی فراہم کے اعتبار سے درجہ بندی کی گئی ہے۔ صوبائی حلقوں کا یہ پانچواں ششماہی کارڈ ہے جو کہ جولائی 2015ء تا دسمبر 2015ء کے اعداد و شمار کی بنیاد پر رینکنگ پیش کرتا ہے۔ پہلے، دوسرے، تیسرے اور چوتھے رینکنگ کارڈ درج ذیل دورانئے کے اعداد و شمار پر مشتمل تھے:

1- پہلا رینکنگ کارڈ جولائی 2013ء تا دسمبر 2013' دوسرا رینکنگ کارڈ جنوری 2014 تا جون 2014' تیسرا جولائی 2014 تا دسمبر 2014 اور چوتھا جنوری 2015 تا جون 2015۔ چھ ماہ بعد کی جانے والی یہ رینکنگ صوبائی حلقوں میں ہونے والی تعلیمی پیش رفت کا جائزہ لینے کے لیے معاون ثابت ہوگی۔ اس رینکنگ کارڈ میں ضلع مظفرگڑھ کے تمام صوبائی حلقوں کی درجہ بندی کی گئی ہے جن میں پی پی 285' پی پی 286' پی پی 287' پی پی 288' پی پی 289' پی پی 290' پی پی 291' پی پی 292' پی پی 293 پی پی 294' پی پی 295' پی پی 296 اور پی پی 297 شامل ہیں۔

2- بنیادی مقاصد:

صوبائی حلقوں کی تعلیمی درجہ بندی کا مقصد عوامی نمائندوں اور مقامی سیاستدانوں کو حلقے میں موجود طلباء و طالبات کو معیاری تعلیم کی فراہمی کیلئے معاونت فراہم کرنا ہے تاکہ وہ اپنے حلقہ کی تعلیمی صورتحال اور معیارِ تعلیم بہتر کرنے کے لیے خاطر خواہ اقدامات کریں اور سکولوں میں دستیاب سہولتوں کے فقدان کو کم کیا جا سکے۔ یہ رینکنگ کارڈ ہر صوبائی حلقہ کے شہریوں کو بھی معاونت فراہم کرے گا کہ وہ اپنے حلقے کے تعلیمی مسائل کو اپنے منتخب نمائندوں اور مقامی سیاستدانوں کے سامنے مؤثر طریقے سے پیش کر سکیں جس سے ان مسائل کو حل کرنے میں مدد ملے گی۔

3- درجہ بندی کا طریقہ (Ranking Methodology)

ضلع رحیم یار خان کے صوبائی حلقوں کی درجہ بندی کے لیے دو طرح کے اعداد و شمار کو استعمال کیا گیا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

(i) تعلیمی معیار کے اعداد و شمار (تعلیمی سکور)

حلقوں میں موجود سکولوں کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں اعداد و شمار جمع کیے گئے ہیں۔ ان تعلیمی اعداد و شمار میں پانچویں' آٹھویں اور دسویں جماعت کے امتحانی نتائج (فیصد)' حاضر اساتذہ (فیصد)' طلباء کی حاضری (فیصد) اور طلباء و سکولوں کی صفائی (فیصد) کی صورتحال کے متعلق اعداد و شمار لیے گئے ہیں۔ ان سات Indicators کی اوزانی اوسط (Weighted Average) مجموعی تعلیمی سکور کو ظاہر کرتی ہے۔

(ii) سکولوں میں دستیاب سہولتوں کے اعداد و شمار (سکول سکور)

اس حصہ میں حلقوں میں موجود سکولوں میں دستیاب بنیادی سہولتوں کے حوالے سے اعداد و شمار لیے گئے ہیں۔ ان دستیاب سہولتوں میں چار دیواری' پینے کا پانی' لیٹرین اور بجلی شامل ہیں۔ ان چار دستیاب سہولتوں کی اوسط فراہمی (Weighted Average) سکول سکور کو ظاہر کرے گی۔

درج بالا طریقہ کار کے مطابق اگلے صفحات پر تعلیمی معیار اور دستیاب سہولتوں کے لحاظ سے حلقوں کی درجہ بندی ظاہر کی گئی ہے۔

حلقہ جاتی تعلیمی درجہ بندی

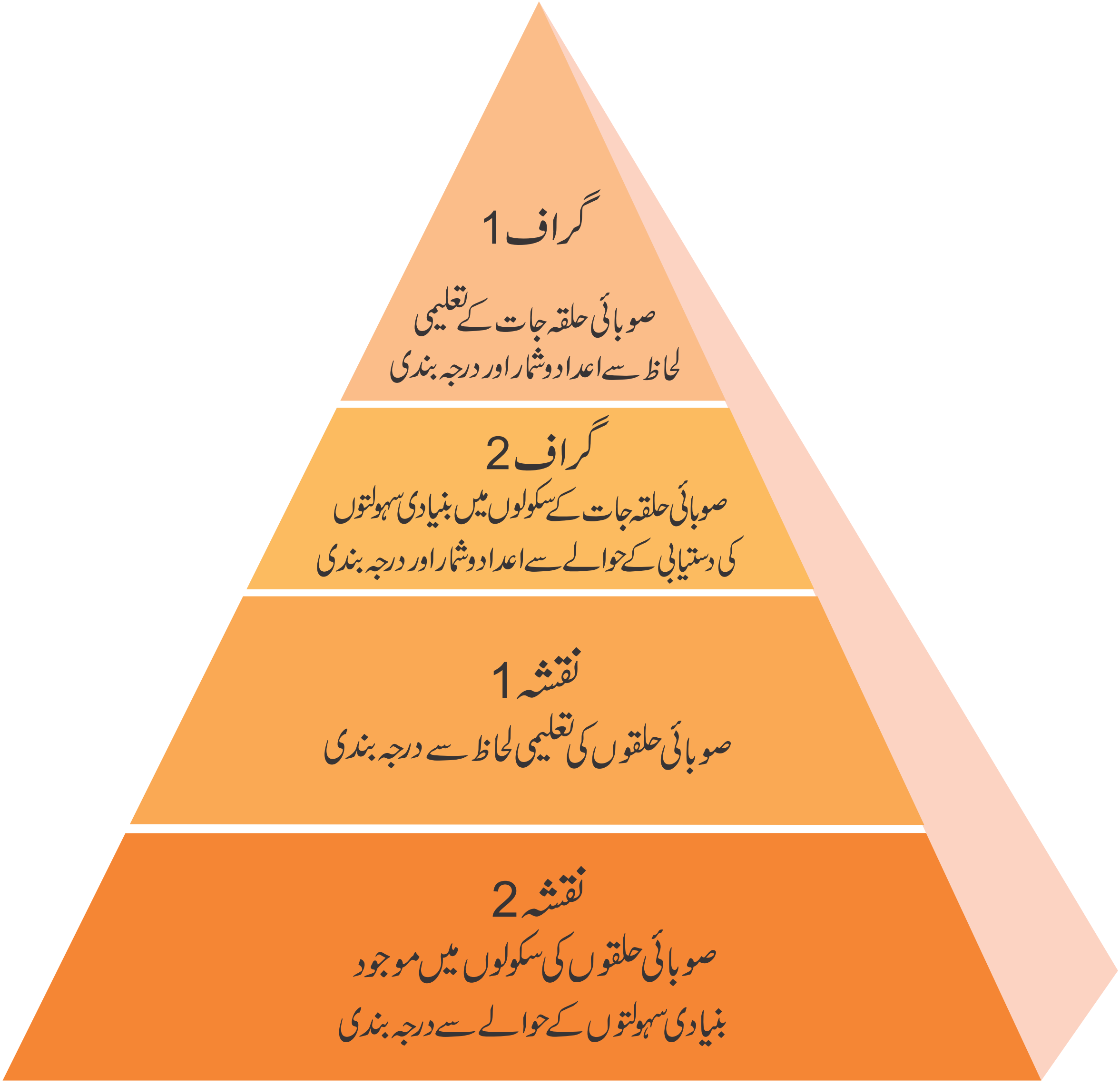

گراف نمبر 1: صوبائی حلقہ جات کے تعلیمی معیار کے لحاظ سے اعداد و شمار اور درجہ بندی

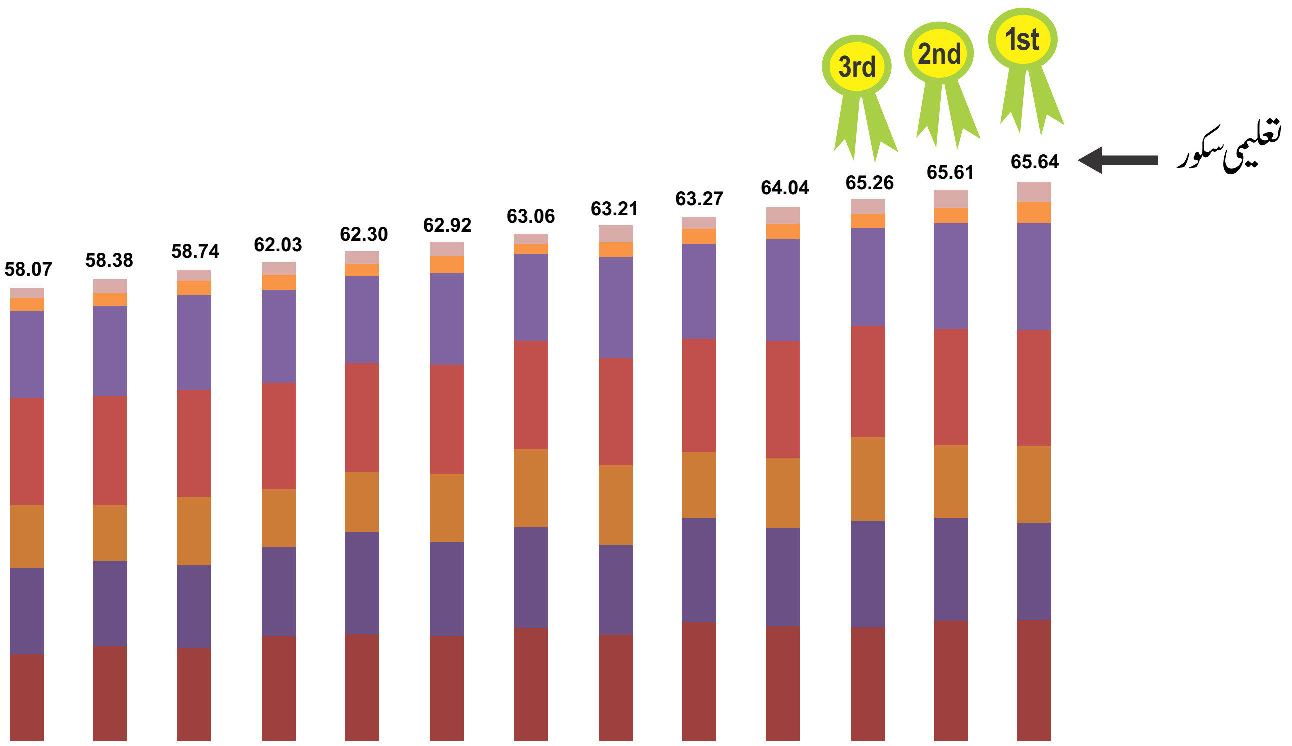

PP-291	PP-294	PP-292	PP-297	PP-285	PP-295	PP-286	PP-293	PP-287	PP-289	PP-288	PP-290	PP-296	
62.39	69.28	58.57	68.40	60.55	75.96	55.78	82.47	63.89	82.70	74.20	85.22	95.34	طلباء کی صفائی ستھرائی 2.5%
63.45	61.99	66.13	69.05	58.49	75.74	49.40	71.13	62.15	73.67	61.10	73.72	87.44	سکول میں صفائی 2.5%
74.20	76.68	78.89	81.56	73.68	77.93	72.06	81.45	76.53	81.62	78.44	83.42	84.62	حاضر طلباء 15%
90.94	91.30	89.50	91.37	92.57	92.17	89.08	89.54	90.43	92.40	89.25	93.98	90.64	حاضر اساتذہ 15%
40.88	35.72	41.57	36.54	38.67	42.84	48.16	48.32	40.67	41.52	51.32	42.32	45.30	میٹرک کے نتائج 20%
54.11	53.75	52.28	58.71	64.82	58.73	62.53	55.01	62.87	60.54	63.28	62.61	57.34	آٹھویں کے نتائج 20%
44.61	48.03	46.38	54.42	54.76	53.18	56.47	52.21	57.49	54.45	55.23	56.17	57.01	پانچویں کے نتائج 25%

- صوبائی اسمبلی کے حلقہ PP-296 کا مجموعی تعلیمی سکور 65.64 ہے جو کہ ضلع رحیم یار خان کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں سب سے زیادہ ہے، لہٰذا تعلیمی کارکردگی کے اعتبار سے PP-296 پہلے نمبر پر ہے۔ صوبائی اسمبلی کے حلقہ PP-290 کا مجموعی تعلیمی سکور 65.61 ہے جو کہ ضلع رحیم یار خان کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں تعلیمی کارکردگی کے اعتبار سے دوسرے جبکہ حلقہ PP-288 مجموعی تعلیمی سکور 65.26 کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ ضلع رحیم یار خان کے شہری یہ توقع رکھتے ہیں کہ باقی تمام حلقہ جات کے تعلیمی ادارے بھی اپنی کارکردگی میں مزید بہتری لائیں گے تا کہ مستقبل میں ان کا شمار بھی پہلے تین حلقہ جات میں ہو سکے۔

- اوپر دیئے گئے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ضلع رحیم یار خان کے تمام حلقہ جات کے طلباء کے دسویں جماعت کے نتائج کچھ زیادہ اچھے نہیں رہے۔ پانچویں جماعت کے سب سے کم نتائج PP-291 کے رہے ہیں۔ اس ضمن میں سب سے کم نتیجہ PP-294 کے طلباء کا رہا۔ طلباء کی صفائی ستھرائی اور سکولوں کی صفائی کے لحاظ سے PP-286 کا سکور کافی کم رہا ہے۔ موجودہ درجہ بندی کے مطابق PP-286 اور PP-285 کے طلباء کی حاضری کافی کم رہی ہے۔ PP-290 کے اساتذہ کی حاضری سب سے زیادہ رہی ہے۔

گراف نمبر 2: صوبائی حلقہ جات کے سکولوں میں بنیادی سہولتوں کی دستیابی کے حوالے سے اعداد و شمار اور درجہ بندی

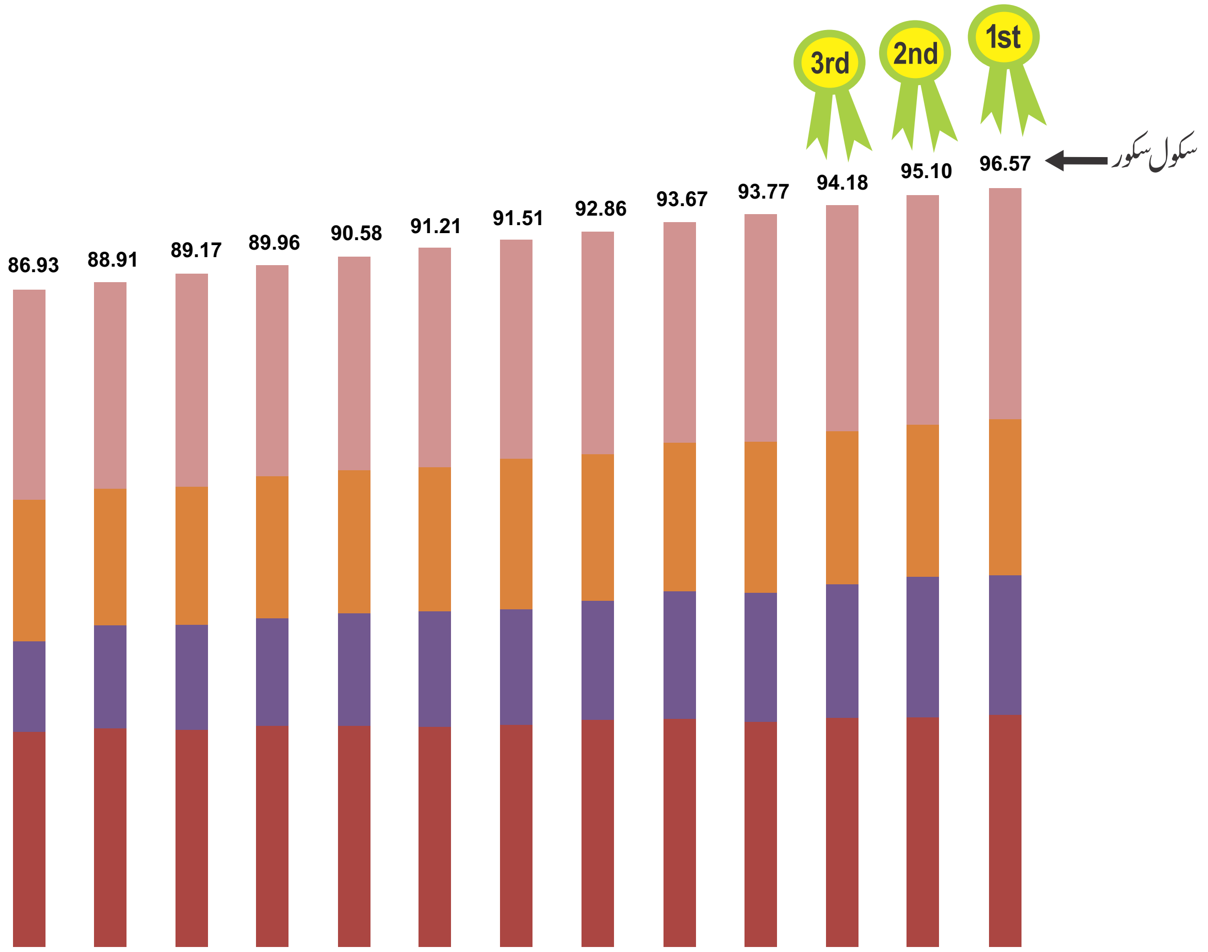

PP-291	PP-297	PP-288	PP-285	PP-286	PP-294	PP-292	PP-289	PP-290	PP-287	PP-295	PP-296	PP-293	
92.62	92.18	93.78	93.00	93.05	94.83	95.28	95.86	94.68	96.11	95.78	96.46	97.98	لیٹرین 30%
93.44	91.50	90.67	93.00	93.44	94.54	95.28	94.74	95.74	96.50	96.62	95.96	97.98	چار دیواری 20%
59.02	68.37	69.95	70.37	74.52	75.29	75.00	78.57	82.98	84.05	85.65	89.39	90.91	بجلی 20%
95.49	97.62	96.37	97.94	96.91	95.98	96.23	98.12	98.40	96.11	96.62	96.97	97.98	پانی 30%

- صوبائی اسمبلی کے حلقہ PP-293 کا مجموعی سکول سکور 96.57 ہے جو کہ ضلع رحیم یار خان کے تمام صوبائی اسمبلی کے حلقہ جات میں سب سے زیادہ ہے، لہٰذا بنیادی سہولتوں کی دستیابی کے اعتبار سے PP-293 پہلے نمبر پر ہے۔ صوبائی اسمبلی کے حلقہ PP-296 کا مجموعی سکول سکور 95.10 ہے جو کہ ضلع رحیم یار خان کے تمام صوبائی حلقہ جات میں بنیادی سہولتوں کی دستیابی کے اعتبار سے دوسرے اور حلقہ PP-295 مجموعی سکور سکور 94.18 کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے۔ ضلع رحیم یار خان کے شہری یہ توقع رکھتے ہیں کہ باقی تمام حلقہ جات کے تعلیمی ادارے بھی بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائیں تاکہ مستقبل میں ان کا شمار بھی پہلے تین حلقہ جات میں ہو سکے۔
- اوپر دیئے گئے اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ ضلع کے بہت سے سکول بجلی کی سہولت سے محروم ہیں، خصوصاً حلقہ PP-291 جہاں تقریباً 41 فیصد سکولوں میں بجلی کی سہولت موجود نہیں ہے۔

نقشہ نمبر1: صوبائی حلقوں کی تعلیمی لحاظ سے درجہ بندی

حلقہ نمبر	پانچویں ششماہی درجہ بندی جولائی تا دسمبر 2015ء	چھٹی ششماہی درجہ بندی جنوری تا جون 2015ء	تیسری ششماہی درجہ بندی جولائی تا دسمبر 2014ء	دوسری ششماہی درجہ بندی جنوری تا جون 2014ء	پہلی ششماہی درجہ بندی جولائی تا دسمبر 2013ء
پی پی 296	1st	2nd	3rd	8th	10th
پی پی 290	2nd	10th	11th	12th	3rd
پی پی 288	3rd	6th	8th	5th	2nd
پی پی 289	4th	11th	7th	10th	6th
پی پی 287	5th	1st	1st	1st	1st
پی پی 293	6th	3rd	2nd	4th	4th
پی پی 286	7th	13th	13th	13th	11th
پی پی 295	8th	7th	6th	6th	8th
پی پی 285	9th	5th	9th	11th	9th
پی پی 297	10th	8th	10th	9th	12th
پی پی 292	11th	9th	5th	3rd	5th
پی پی 294	12th	4th	3rd	2nd	7th
پی پی 291	13th	12th	12th	7th	13th

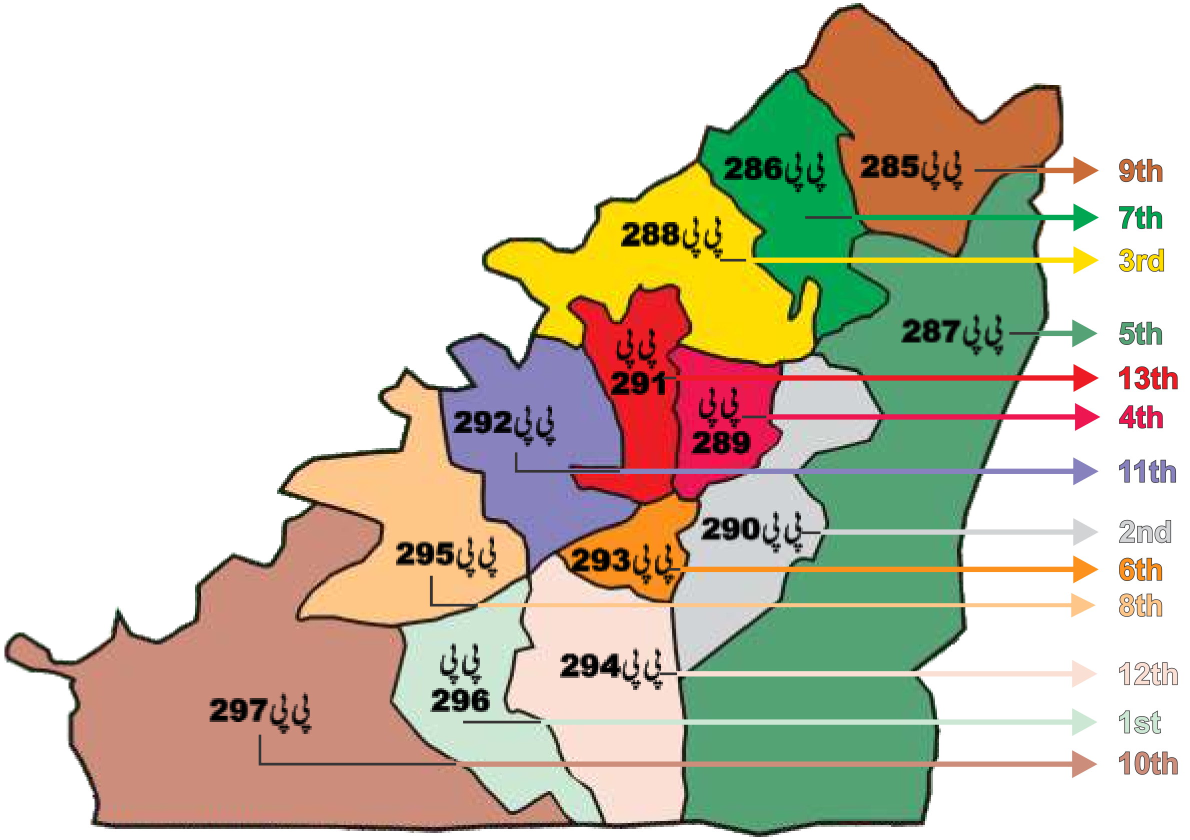

PP-296 سابقہ رینکنگ میں دوسری جبکہ موجودہ رینکنگ میں تعلیمی کارکردگی میں بہتری کے باعث پہلے نمبر پر آ گیا ہے۔ یاد رہے کہ یہ حلقہ تعلیمی رینکنگ کے حوالے سے مسلسل بہتری کی جانب گامزن ہے۔ حلقہ PP-290 کی کارکردگی بھی موجودہ رینکنگ میں بہت اچھی رہی ہے۔ یہ حلقہ سابقہ رینکنگ میں دسویں نمبر پر تھا جبکہ موجودہ میں بہتر تعلیمی کارکردگی کے باعث دوسری پوزیشن پر آ چکا ہے۔ اسی طرح حلقہ PP-288 سابقہ رینکنگ میں چھٹی پوزیشن پر تھا جبکہ موجودہ رینکنگ میں تیسرے نمبر پر آ گیا ہے۔ حلقہ PP-287 جس کی سابقہ تمام رینکنگ میں پہلی پوزیشن تھی، دسویں جماعت کے نتائج اور طلباء کی کم حاضری کے باعث اب پانچویں نمبر پر آ گیا ہے۔ حلقہ PP-294 جو کہ سابقہ تین رینکنگ میں بالترتیب دوسری، تیسری اور چوتھی پوزیشن پر تھا اس مرتبہ پانچویں اور دسویں جماعت کے بُرے نتائج کے باعث بارہویں نمبر پر آ گیا ہے۔

نقشہ نمبر2: صوبائی حلقوں کی سکولوں میں موجود بنیادی سہولتوں کے حوالے سے درجہ بندی

حلقہ نمبر	پانچویں ششماہی درجہ بندی جولائی تا دسمبر 2015ء	چوتھی ششماہی درجہ بندی جنوری تا جون 2015ء	تیسری ششماہی درجہ بندی جولائی تا دسمبر 2014ء	دوسری ششماہی درجہ بندی جنوری تا جون 2014ء	پہلی ششماہی درجہ بندی جولائی تا دسمبر 2013ء
پی پی 293	1st	2nd	1st	1st	1st
پی پی 296	2nd	1st	2nd	2nd	3rd
پی پی 295	3rd	3rd	3rd	3rd	2nd
پی پی 287	4th	4th	8th	5th	6th
پی پی 290	5th	5th	4th	4th	4th
پی پی 289	6th	6th	6th	7th	7th
پی پی 292	7th	9th	5th	6th	5th
پی پی 294	8th	8th	7th	9th	9th
پی پی 286	9th	10th	10th	13th	11th
پی پی 285	10th	12th	12th	12th	13th
پی پی 288	11th	11th	9th	8th	8th
پی پی 297	12th	7th	11th	10th	10th
پی پی 291	13th	13th	13th	11th	12th

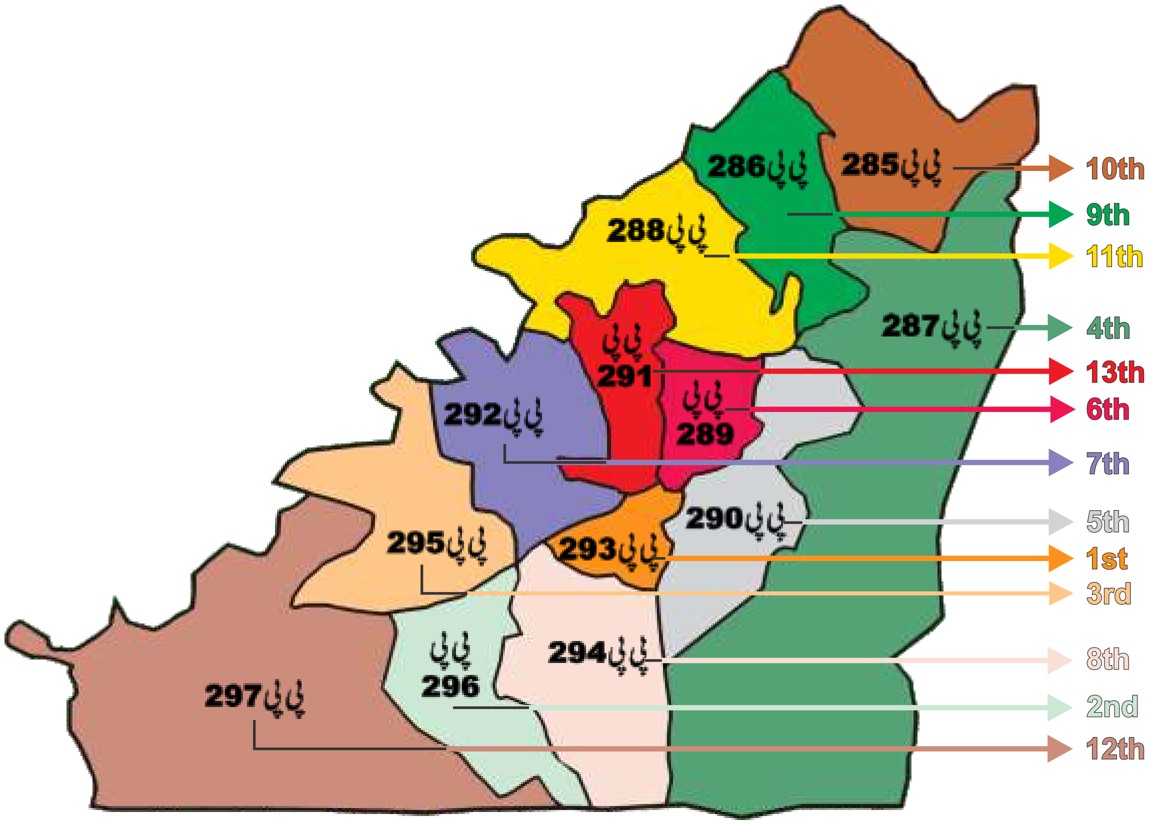

حلقہ PP-293 سکولوں میں دستیاب بنیادی سہولیات کے حوالے سے موجودہ رینکنگ میں سرفہرست ہے۔ سابقہ رینکنگ میں یہ حلقہ دوسرے نمبر پر تھا۔ PP-296 دستیاب بنیادی سہولیات کے حوالے سے تنزلی کا شکار ہوا ہے اور پہلے سے دوسرے نمبر پر آچکا ہے۔ PP-295 نے اپنی سابقہ تین رینکنگ کی تیسری پوزیشن مستحکم رکھی ہے۔ PP-287 نے سابقہ رینکنگ میں اپنی چوتھی پوزیشن کو موجودہ رینکنگ میں بھی برقرار رکھا ہے۔ حلقہ PP-291 گزشتہ تین درجہ بندیوں سے آخری پوزیشن پر آ رہا ہے جس کی وجہ حلقے کے 41 فیصد سکولوں میں بجلی کا نہ ہونا ہے۔

نوٹ: رینکنگ کارڈ میں استعمال کیے گئے اعداد و شمار Programme Monitoring and Implementation Unit (PMIU)، Punjab Examination Commission (PEC) اور متعلقہ بورڈ سے حاصل کیے گئے ہیں

Institute of Social and Policy Sciences

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز(I-SAPS) ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔شعبہء تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہء تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کیلئے مختص کیے جانے والے بجٹ اور اس کا استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

ISBN: 978-969-7612-09-3

مزید معلومات کیلئے

www.i-saps.org info@i-saps.org 051-111-739-739

@I_SAPS facebook.com/I-SAPS.pk